V
SIGN
OF VICTORY

Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالهم و ملکهم

نمبر ۲ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۹ ذی الحجہ سنہ ۱۳۶۰ھ مطابق ۱۷ جنوری سنہ ۱۹۴۲ء (جلد ۵۵)

حصہ دوم

احکام اجلاس عالی مرتبت منسٹر و سکریٹریز صاحبان بہادر

۱	احکام اجلاس عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر	۱ تا ۳
۲	احکام اجلاس عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر	۴ تا ۶
۳	نقشہ مقدمات عدالت العالیہ ہائی کورٹ	۷ و ۸
۴	حکم اجلاس صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر	۸
۵	حکم اجلاس صاحب سکرٹیری بہادر صنعت و حرفت	۹
۶	احکام سول جج صاحب	۹ و ۱۰
۷	نقشہ نرخنامہ اجناس	۱۰

(مطبوعہ اسٹیٹ گزٹ رامپور)

احکام اجلاس عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلان

بجوائے اعلان مورخہ ۲؍جون ۱۹۴۱ء گورنمنٹ ہند کی جانب سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ عازمان زیارت مقامات مقدسہ اب سفر عراق کرسکتے ہیں۔ اگر مبادا صورت حال ناموافق ہوئی تو یہ اجازت بغیر فوری اطلاع پر منسوخ کردیجائیگی۔

اعلان ہذا بغرض اطلاع عام درج گزٹ کیا جائے۔

۱۲؍جنوری ۱۹۴۲ء

دستخط خاص عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

منظوری اشاعت اعلان

۱۳؍جنوری ۱۹۴۲ء

ایک قطعہ اعلان شمولہ ہذا کی گزٹ ریاست رامپور میں شائع کئے جانے کی بجانب گورنمنٹ رامپور منظوری دیجاتی ہے۔

لہٰذا حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے۔ اصل کاغذات بعد اجرائے احکام محکمہ دار الانشار کو واپس بھیجے جائیں۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلان

گورنمنٹ ہند سے فرم و شخص معلوم کہ مسٹر انجل پل (Mr. Engel Paul) موسومہ اینکو "Enco" موتوعہ بمبی سے جو اشخاص تجارتی اور حسابی لین دین کرنے کی اجازت بذریعہ پرمٹ نمبری ۱۵۴-۴۱ (۳) ای-ٹی (۱) سے ۱۱م مورخہ ۹؍ستمبر ۱۹۴۱ء دیدی تھی جسکا اعلان اسٹیٹ گزٹ میں بتاریخ ۱۳؍دسمبر ۱۹۴۱ء شائع ہوچکا ہے۔ گورنمنٹ ہند نے اعلان کیا ہے کہ مسٹر انجل پال (Mr. Engel Paul) کے بجائے مسٹر پال انجل درج کیا جائے۔

منظوری اشاعت اعلان

۱۳؍جنوری ۱۹۴۲ء

ایک قطعہ اعلان شمولہ ہذا کی گزٹ ریاست رامپور میں شائع کئے جانے کی بجانب رامپور گورنمنٹ منظوری دیجاتی ہے۔

لہٰذا حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے اصل کاغذات بعد اجرائے احکام محکمہ دار الانشار کو واپس کئے جائیں۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلان

باستعمال اختیارات مگوس قاعدہ ۹۷ فقرہ (د) قواعد تحفظ ہند ریاست رامپور گورنمنٹ رامپور ضمیمہ منسلکہ نوٹیفکیشن نمبری ۲ ۵ ۰ ۱ -او- آر- ۱ - ۱ ام مورخہ ۲۹ ستمبر ۱۹۴۱ء مجریہ ڈیفنس کوآرڈینیشن ڈپارٹمنٹ گورنمنٹ ہند مطبوعہ ہند گزٹ مورخہ ۸ر نومبر ۱۹۴۱ء میں ترمیم مطابق ترمیم مندرجہ نوٹیفکیشن نمبری ۲ ۵ ۰ ۱ -او- آر- ۱۵ - ۱ ام مورخہ ۱۳ر دسمبر ۱۹۴۱ء مجریہ محکمہ مذکور منظور کرتی ہے۔

حکم

۱۳ر جنوری ۱۹۴۲ء

اعلان منسلکہ برائے اشاعت اسٹیٹ گزٹ سپرنٹنڈنٹ صاحب مطبع طباعت کے پاس مرسل ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلان

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم بتاریخ ۲۱ جنوری ۱۹۴۲ء بروز چہارشنبہ بوقت ساڑھے گیارہ بجے دن دربار ہال قلعہ معلی میں ایک دربار خاص منعقد فرمائینگے، جس میں اعلیٰحضرت حاضرین کو مخاطب فرما کر سفر ممالک مشرق وسطی کے حالات وسلطنت برطانیہ کی بحری بری اور فضائی افواج کے حوصلہ افزا مشاہدات۔ فراہمی رسد کے معقول انتظامات اور خصوصاً فرسٹ رامپور رضا انفنٹری کی خوش حالی کے بارہ میں تبصرہ فرمائیں گے۔

دیار ہمایوں ہے کہ اس موقع پر اعلیٰحضرت کی وفادار رعایا کے جملہ طبقات کے نمائندگان مدعو کئے جائیں۔ تاکہ حضور انور کی زبان فیض ترجمان سے حالات سنکر بہرہ اندوز ہوسکیں۔ اس لئے حسب ذیل نمائندگان رعایا کو اس دربار میں شرکت کی دعوت دی جاتی ہے۔

(۱) عالیمرتبت منسٹر صاحبان بہادر
(۲) عالی مرتبت جج صاحبان بہادر ہائیکورٹ
(۳) جملہ سکریٹری صاحبان بہادر
(۴) مجسٹریٹ صاحبان وجملہ افسر صاحبان
(۵) تحصیلدار صاحبان
(۶) ہر دو ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ صاحبان پولیس سرکل انسپکٹر صاحبان وتین منتخب سب انسپکٹران پولیس
(۷) جملہ اسٹیٹ وانڈین آفیسر صاحبان فوج
(۸) ممبر صاحبان سادر لیجسلیٹو اسمبلی
(۹) ممبر صاحبان میونسپل بورڈ
(۱۰) ممبر صاحبان کونسل خاندان
(۱۱) سالار صاحبان نائب سالار صاحبان ممبران رضا گارڈ
(۱۲) تیس منتخب اشخاص از تحصیل شاہ آباد
(۱۳) تیس منتخب اشخاص از تحصیل ملک
(۱۴) تیس منتخب اشخاص تحصیل حضور
(۱۵) بیس منتخب اشخاص تحصیل بلاسپور
(۱۶) بیس منتخب اشخاص تحصیل سوار
(۱۷) بیس منتخب اشخاص تحصیل ٹانڈہ
(۱۸) ممبر صاحبان ٹاؤن ایریا کمیٹیز
(۱۹) عائدین وپنشنر صاحبان
(۲۰) دو سپاہی دیگ نان کمیشنڈ افسر ہر زمرہ فوج سے
(۲۱) دس ریٹائرڈ سپاہی
(۲۲) ملازمان فرسٹ رامپور رضا انفنٹری کے تیس اعزا

احکام اجلاس عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر

ہدایت

۳ر جنوری ۱۹۴۲ء

موجودہ جنگ کا اثر اسٹیشنری پر بھی پڑا ہے اسلئے ضرورت ہے کہ جملہ عدالتہائے فوجداری اسٹیشنری کے استعمال میں جملہ ممکن تدابیر عمل میں لائیں ہر چند اگرچہ کافی سن گواہان وغیرہ طبع ہوئے تھے لیکن درمیان سال میں یہ ذخیرہ ختم ہوگیا۔ مقدمات کی تعداد سال غیر معمولی نہیں ہے جس سے یہ اندازہ کیا جاسکتا کہ کثرت مقدمات کے باعث سے استعمال فارموں کا زیادہ ہوا ہر مقدمہ میں گواہان کی حاضری پر پہلے ہی مرتبہ اگر ضرورت آئندہ پیشی کی تحریر ہو تو چاہئے کہ حاضری داخل کرالیا جائے تاکہ بار بار سمن جاری نہ کرنے پڑیں۔ غالباً بعض عدالتوں میں یہ طرز عمل جاری نہیں ہے۔ اسیطرح دیگر فارموں کے استعمال میں بھی احتیاط کیجائے سادہ کاغذ بھی مناسب مواقع پر استعمال کیا جائے۔ اگر مجسٹریٹ صاحبان نے اس سلسلہ میں توجہ کی تو امید ہے کہ کافی کفایت ہوسکیگی پیشکاران بھی اس امر کی ذمہ دار رہیں گے کہ بلا ضرورت فارم جات اور سادہ کاغذ فضول استعمال نہ ہوں لہذا۔

حکم ہوا کہ

بذریعہ گشت روبکار ہذا جملہ فوجداری عدالتہائے شہر کی اطلاع یابی ثبت کرائی جائے اور عدالتہائے فوجداری مفصلات کو بذریعہ نقل روبکار ہذا از سررشتہ صدر اطلاع دیکر بعدہ روبکار ہذا شامل فائل بک ہونے کے لئے واپس کیا جائے۔ ایک نقل اسکی درج گزٹ ہوگی۔ بعد اطلاع عدالتہائے شہر سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر بحاضرئ مجسٹریٹ وجیہ مجسٹریٹ۔

حکم

چہارم جنوری ۱۹۴۲ء

اسٹیٹ پریس کو مرسل ہو۔ گزٹ سرکاری میں بابئ ۱۰ زیقعدہ رمضان معیاد مقرر داری کے ساتھ مشتہر ہوں گے۔

(دستخط عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر)

قواعد ضمنی (بابئ لاز) متعلق انتظام کارخانہ برف سازی

(۱) کوئی شخص کسی قسم کے برف سازی کے کارخانہ کی عمارت کو سادہ اصطبل۔ عام پیشاب گھر۔ عام بم پولس۔ چہ بچہ۔ عام گھوڑا یا انسانی بودوباش سے ۔۔ فٹ کے اندر قایم نہیں کرسکتا۔

(۲) ہر مالک کارخانہ برف سازی یا قابض پر یہ لازم کہ وہ حسب ذیل شرائط کی تعمیل وتکمیل کرے۔

(الف) کارخانہ کی عمارت سے متعلق وہ کوئی پاخانہ قایم نہیں کرے گا تاوقتیکہ پاخانہ اور کارخانہ برف سازی کے درمیان ایک کھلا ہوا راستہ کم از کم چھ فٹ چوڑا نہ ہو اور اس کا فصل سنگ دوم کی کھڑکیوں سے ۲۰ فٹ سے زائد نہ ہو علاوہ ازیں

اسں پاخانہ کا کارخانہ سے براہ راست تعلق ہی ہونا چاہیے

(ب) کارخانہ کا کوئی ملحقہ کمرہ رہائش یا سونے کے کام میں وہ نہیں لائے گا تاوقتیکہ وہ کمرہ ایک کافی موٹی دیوار کے ذریعہ کارخانہ سے جدا نہ رکھا گیا ہو۔ اور نیز تاوقتیکہ یہ کمرہ ایک ایسی کھڑکی نہ رکھتا ہو جو کم از کم چھ فٹ چوڑے راستہ یا آسمان تک کھلی ہوئی جگہ کی جانب براہ راست کھلتی ہو۔

(ج) وہ میلا اور مستعمل پانی خارج کرنے کی نالیاں بنل وغیرہ جو کارخانہ کی سطح اور تحت سے ایسا پانی خارج کرنے کی غرض سے میونسپل ہیلتھ آفیسر کے اصولی اطمینان پر تعمیر کریگا

(د) جہاں کارخانہ کی نالیاں میونسپلٹی کی نالیوں سے مل کر آئندہ بہاؤ کی صورت نہ اختیار کر سکیں وہاں وہ علیحدہ ایک چہ بچہ قایم کریگا جس میں کہ تمام گندہ پانی جمع ہوگا اور یہ پانی ایسے ذرائع سے اور ایسی جگہ منتقل کیا جائے گا جیسا کہ ہیلتھ آفیسر میونسپل بورڈ ہدایت کرے۔

(ہ) وہ کارخانہ میں روشنی کی غرض سے کھڑکی یا کھڑکیاں نصب کرے گا۔ ہر کھڑکی بقدر کم از کم ⅒ کمرہ کے فرش کی پیمائش کی نسبت سے ہوگی۔ یہ کھڑکی کھلنے والی ہوگی اور ایسے باریک تار کی جالی سے تیار ہوگی جس میں مکھیاں نہ داخل ہو سکیں (اگر میونسپل ہیلتھ آفیسر ضروری خیال کریں) تو اسکو خود بخود بند ہونے والی چوکھٹیں کارخانہ میں نصب کرنا ہونگی جو کڑی اور مذکورہ بالا باریک جالی سے تیار ہوں گی۔

(و) وہ ہر ایسے کمرہ کا (جس میں برف رکھا جاتا ہو یا فروخت ہوتا ہو) فرش۔ دیواریں اور نالیاں ایسی تیار کرائے گا جنکی سطح پختہ اور جذب کرنے والی نہ ہو۔

(ز) پانی جو برف سازی کے لئے استعمال کیا جائے وہ ایسے کنوئیں سے لیا جائے گا جسکو ہیلتھ آفیسر میونسپلٹی نے منظور کیا ہو۔ لیکن کنوئیں کا پانی اس سے پیشتر کہ وہ برف بنانے کے کام میں لایا جائے فلٹر اور معطر کیا جائے گا۔

(ح) جب نلکا یا موا پانی دستیاب ہو تو وہ فیکٹری کے اندر پانی کا نل مع ٹونٹی کے نصب کرے گا۔

(ط) وہ خود یا کسی دوسرے شخص کو کارخانہ کے کسی ایسے کمرہ میں جو برف سازی یا برف کے گودام کے طور پر استعمال ہوتا ہو نہ رہنے کی اجازت دیگا اور نہ خود اس میں سوئے گا۔ اور نہ کسی دوسرے کو سونے کی اجازت دے گا۔

(ی) وہ کارخانہ برف سازی و گودام کے کمرے سے ۲۰ فٹ کے اندر کسی جانور کو نہ رکھنے دے گا اور نہ رکھے گا۔

(ک) وہ حقہ یا دوسرے قسم کے آلات کشید تمباکو بستر مستعمل کپڑے یا ایسی دوسری اشیا جنہیں کارخانہ کے مقاصد سے کوئی تعلق نہ ہو نہ رکھے گا اور نہ رکھنے دیگا۔

(ل) وہ برف سازی سے متعلق مختلف طریقوں میں کارخانہ کے حدود میں اور متعلقہ آلات میں اصول حفظان صحت کے مطابق مکمل صفائی رکھے گا۔

(م) وہ کارخانہ کی تمام اندرونی دیواروں کو چھ فٹ سے زائد بلندی تک و کل کارخانہ کی چھتوں کو جبکہ انہیں کہگل کی ہوئی ہو یا نہ ہو اور کل غلام گردشوں کو کم از کم ہر سال میں ایک مرتبہ چونے سے سفیدی کرائے گا۔

(ن) وہ کارخانے کے استعمال کے لئے سوائے دہات کے

ظروف کے مشک یا دیگر اس قسم کی چیزوں میں پانی
نہیں لے جانے دے گا

(ص) وہ کارخانہ میں کسی ایسے شخص کو ملازم نہ رکھیگا جو کسی
متعدی مرض میں مبتلا ہو۔

(ع) وہ ان بائی لاز کی ایک کاپی جو ہیلتھ آفیسر میونسپلٹی
سے حاصل کی جاسکتی ہے اکارخانہ کے حدود کے
اندر کسی نمایاں جگہ میں چسپاں کردے گا۔

(ف) چیرمین - ایگزیکٹیو آفیسر - اور ہیلتھ آفیسر مجاز ہونگے
کہ کسی وقت کارخانہ کا معائنہ کریں اور کارخانہ دار یا اسکے
کارکن پر لازم ہوگا کہ وہ افسران معائنہ کنندہ کی ہر ضروری
اور باضابطہ ہدایت کی تعمیل کرے ۔

"سزا"

ان اختیارات کے بموجب جو میونسپل ایکٹ کی دفعہ ۲۵۹
(۱) کے بورڈ کو حاصل ہیں - بورڈ یہ حکم دیتا ہے کہ ان
بائی لاز کے خلاف ورزی کی حالت میں جرمانہ کی
سزا دیجائے گی جسکی تعداد پچاس روپیہ
تک ہوسکتی ہے - اور اگر خلاف ورزی برابر جاری رہنے
والی خلاف ورزی ہو تو اور جرمانہ کیا جائے گا جسکی
تعداد اول مرتبہ جرم ثابت ہونے کی تاریخ کے
بعد ہر ایسے دن کی بابت جس میں یہ ثابت ہو کہ ملزم نے
جرم کرنا جاری رکھا ہے ۔ پانچ روپیہ یومیہ تک
ہوسکتا ہے۔

فہرست مقدمات عدالت العالیہ ہائی کورٹ رامپور :- واقع ۱۵ر جنوری ۱۹۴۲ء

فہرست مقدمات عدالت العالیہ ہائی کورٹ من ابتدائے ۹ر لغایت ۱۵ر جنوری ۱۹۴۲ء بغرض اشاعت گزٹ بخدمت صاحب سپرنٹنڈنٹ اسٹیٹ پریس مرسل ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر

تاریخ	دن	نام اجلاس	نام فریقین	نوعیت مقدمہ	نتیجہ
۹ر جنوری ۱۹۴۲ء	جمعہ	تعطیل جمعہ			
۱۰ر ”	شنبہ	عالیمرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر و عالیمرتبت مسٹر جسٹس معین الدین صاحب بہادر انصاری	مبارک علی خاں و اشتیاق بیگم بنام مسماۃ سلطان جہاں بیگم	اپیل دوئم دیوانی	اپیل ہذا جزواً منظور اور جزواً نامنظور ہو بہ ترمیم تجاویز ڈگریات عدالت ابتدائی و عدالت اپیل اول دعوے مدعیہ رسپانڈنٹ برائے دلاپانے [illegible] برخلاف مدعا علیہما [illegible] ڈگری ہو۔ بقیہ دعوے ڈسمس ہو۔ رقم ڈگری شدہ عدالت ہذا مبارک علی خاں مدعا علیہ یا مدعا علیہا اندرون چھ ماہ ادا کردے اگر میعاد معینہ کے اندر رقوم مذکورہ ادا نہ ہوئی تو جائداد مکفولہ کی بابت نیلام ڈگری قطعی کی درخواست دینے کا حق مدعیہ کو ہوگا۔ خرچہ بقدر کامیابی کل عدالتوں کا ہر فریق ایک دوسرے سے پائے گا۔
”	”	عالی مرتبت مسٹر جسٹس چودھری شرف الزماں صاحب بہادر	رشید احمد ڈگریدار بنام مسماۃ رکمن	اجراء	اشتہار نیلام از سرنو بہ تعین ۲۹ر فروری ۱۹۴۲ء جاری ہو۔
”	”	عالیمرتبت مسٹر جسٹس معین الدین صاحب بہادر انصاری	سرکار بہادر بنام شفیق ملزم	سیشن جرم دفعہ ۳۰۲ تعزیرات رامپور	ملزم کو فرد جرم مرتبہ عدالت ماتحت سنائی گئی۔ ملزم کو جرم سے انکار ہے پانچ گواہان ثبوت کے بیانات قلمبند ہوئے بقیہ ثبوت کے لئے مسل پیش ہو۔
۱۱ر ”	یکشنبہ	عالیمرتبت مسٹر جسٹس معین الدین صاحب بہادر انصاری	صاحبزادہ لایق علی خاں ڈگریدار بنام احمد رضا خاں و عطاء اللہ خاں وغیرہ	اپیل مطالبہ اجراء	اجرائے ڈگری بابت بقایا مطالبہ حسب تصفیہ باہمی خارج ہو۔
”	”	”	سرکار بہادر بنام شفیق ملزم	سیشن جرم دفعہ ۳۰۲ تعزیرات رامپور	پانچ گواہان ثبوت کے بیانات قلمبند ہوئے بقیہ ثبوت کے لئے مسل پیش ہو۔
”	”	عالیمرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر	جلدیو بنام شمبھو پرشاد وغیرہ	نگرانی دیوانی خفیفہ	نگرانی ہذا منظور ہو۔ خرچہ غالب ذمہ مغلوب عائد ہو۔
		عالی مرتبت مسٹر جسٹس چودھری شرف الزماں صاحب بہادر	صابر رضا خاں وغیرہ بنام سرکار بہادر	اپیل فوجداری جرم دفعہ ۳۶۳ و ۳۶۸ تعزیرات رامپور	ملزمان اپیلانٹان صابر رضا خاں بندو اور احمد رضا بہ ثبوت جرم دفعہ ۳۶۳ تعزیرات رامپور بجائے سزائے تجویزہ عدالت ماتحت کے صرف چھ چھ ماہ قید سخت کی سزایاب ہوں اور اللہ محمد خاں ملزم بہ ثبوت جرم دفعہ ۳۶۸ تعزیرات رامپور صرف چھ ماہ قید سخت کی سزایاب ہو اور بھوری وغیرہ ملزمان اپیلانٹان کی سزا تجویزہ عدالت ماتحت بحال رہے۔
۱۲ر جنوری	دوشنبہ	عالیمرتبت مسٹر جسٹس معین الدین صاحب بہادر انصاری	سرکار بہادر بنام شفیق ملزم	سیشن جرم دفعہ ۳۰۲ تعزیرات رامپور	تین گواہان ثبوت کے بیانات قلمبند ہوئے۔ ثبوت ختم ہوا۔ اظہار ملزم قلمبند ہوا صفائی کے لئے مسل پیش ہو۔
”	”	عالیمرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر و عالیمرتبت مسٹر جسٹس چودھری شرف الزماں صاحب بہادر	نذیر احمد خاں بنام سعیدہ بیگم وغیرہ	اپیل اول دیوانی	بحث سماعت ہوئی مسل ہذا زیر تجویز رہے۔
۱۳ر ”	سہ شنبہ	”	عبدالعلیم خاں بنام بہاگرتھ	نگرانی فوجداری جرم دفعہ ۴۳۰ تعزیرات رامپور	فریقین نے مہلت برائے تصفیہ چاہی ہے لہذا مہلت منظور کی۔ مسل ہذا بتاریخ ۱۷ر جنوری ۱۹۴۲ء پیش ہو۔
”	”	”	بہاگرتھ بنام عبدالعلیم خاں	اپیل بشرح صدر	”
”	”	عالیمرتبت مسٹر جسٹس چودھری شرف الزماں صاحب بہادر	مختار بیگم وغیرہ بنام ستار بیگم وغیرہ	عذرداری بحصہ ضابطہ دیوانی	عذرداری منظور ہو خرچہ فریقین ذمہ فریقین حسب تصفیہ باہمی رہے۔
”	”	عالیمرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر	صفدری بیگم بنام [illegible] وغیرہ	اپیل اول دیوانی	اپیل ہذا بوجہ عدم پیروی خارج ہو۔ اس اپیل میں کوئی خرچہ اپیلانٹ پر نہیں پڑے گا

نمبر	حاکم	فریقین	نوعیت مقدمہ	حکم
۱۴	عالیرتبت مسٹر جسٹس معین الدین صاحب بہادر انصاری	سرکار بہادر بنام شفیق احمد خاں	سیشن جرم دفعہ ۳۰۲ و ۳۲۹ و ۳۴۴ تعزیرات رامپور	ملزم شفیق احمد خاں کو بہ ثبوت جرم دفعہ ۳۰۲ تعزیرات رامپور سزائے موت اس طرح برداشت کرے کہ وہ اتنے عرصہ تک گلو بستہ لٹکایا جائے کہ اس کا دم نکل جائے۔ مثل و تجویز ہذا بغرض کارروائی آئندہ حسب دفعہ ۳۷۴ ضابطہ فوجداری ریاست رامپور بنچ ہائیکورٹ میں پیش کی جائے۔
″	عالی مرتبت مسٹر جسٹس چودھری اشرف الزمان صاحب بہادر	سرکار بہادر بنام محمد فاروق وغیرہ	سیشن جرم دفعہ ۳۰۲ تعزیرات رامپور	فرد جرم مشکر ملزم نے جرم سے انکار کیا چارکس گواہان ثبوت کے بیانات قلمبند ہوئے۔ بقیہ کے لئے مثل پیش ہو۔
۱۵	عالی مرتبت چیف جسٹس صاحب بہادر و عالیرتبت مسٹر جسٹس معین الدین صاحب بہادر انصاری	مسدن بنام سرکار بہادر	نگرانی فوجداری جرم دفعہ $\frac{۳۲۶}{۳۲۷}$ تعزیرات رامپور	نگرانی ہذا بوجہ بیرون میعاد دائر ہونے کے بعد اندراج رجسٹر خارج ہو۔
″	عالیرتبت مسٹر جسٹس چودھری اشرف الزمان صاحب بہادر	شاہ عزیز بیگم بنام عظمت اللہ وغیرہ	نالش دین مہر بہ تعین ایک لاکھ روپیہ	مدعیہ کا بیان قلمبند ہوا شہادت یکطرفہ مدعیہ ختم ہوگئی۔ مثل ہذا بوجہ یکطرفہ ثبوت پیش ہو جانے کے زیر تجویز رہے۔
″	عالیرتبت مسٹر جسٹس معین الدین صاحب بہادر انصاری	حبیب بیگم مدعیہ بنام احمد حسین خاں مدعاعلیہ	نالش دین مہر و استقرار حق بہ تعین ۲۲۰۰۰ روپیہ	درخواست اس حد تک منظور ہے کہ بجائے یکصد روپیہ کے صرف پچاس روپیہ مہرچہ قائم ہو اور اس کے ادا کرنے کے لئے مہلت ایک ماہ دیجاتی ہے۔
″	″	ڈاکٹر کشن لال بنام لالہ [illegible]	اپیل اول دیوانی	اپیل جزواً منظور ہو۔ اور اصلاح حسب ذیل ڈگری میں بجائے ایک سو پچاس روپیہ کا ہو صرف ایک سو روپیہ محکوم ہو کا باقی احکام مندرجہ ڈگری بحال رکھے جاتے ہیں۔ حالات مقدمہ کے لحاظ سے خرچہ اس اپیل کا ہر فریق اپنا برداشت کرے گا کیونکہ اپیل کے دو اجزاء میں سے ایک جزو ہر فریق کے موافق طے ہوا ہے اور نوعیت اس کی تفصیل ہے۔
″	عالیرتبت [illegible] صاحب بہادر و عالیرتبت مسٹر جسٹس معین الدین صاحب بہادر انصاری	بہرام قیدی اپیلانٹ بنام سرکار بہادر	اپیل فوجداری جرم دفعہ ۳۰۴ و ۳۲۶ تعزیرات رامپور	اپیل ہذا نامنظور ہو۔ تجویز و حکم عدالت سیشن بحال رہے۔
″	عالیرتبت چیف جسٹس صاحب بہادر و عالیرتبت مسٹر جسٹس معین الدین صاحب بہادر انصاری و عالیرتبت مسٹر جسٹس چودھری اشرف الزمان صاحب بہادر	سرکار بہادر بنام بابو [illegible] وکیل و مولوی [illegible] ایڈوکیٹ	کارروائی نوٹس تحت دفعہ [illegible] ایکٹ قانون اشخاص پیشہ رامپور	ہر دو وکلاء اپنے طرز عمل پر اب نہایت درجہ اظہار ندامت اور افسوس کرتے ہیں اور وعدہ کرتے ہیں کہ آئندہ وہ بہت محتاط رہیں گے۔ اس موقعہ پر ہم ان دونوں کو سزا دینے سے درگذر کرتے ہیں لیکن ہم یہ ضروری اور مناسب سمجھتے ہیں کہ ان کو کافی تنبیہ کی جائے چنانچہ بوقت پیشی ان کو حسب ضابطہ زبانی تنبیہ کی گئی۔ اور سخت ہدایت کی گئی کہ آئندہ وہ نہایت درجہ محتاط رہیں گے۔ حکم ہوا کہ حسب اشارات بالا کارروائی ختم ہو کر مثل داخل دفتر ہو۔

رضا و بلندہ ریوز کے لئے ملکہ دگن پور۔ دھیمہ۔ بکھو۔ کیم پور بگڑھیا۔ چوہ ور نگلو	[illegible]	شاہ آباد کے لئے	[illegible]

لہذا حکم ہوا کہ

نقشہ مندرجہ سے تعمیل فی الفور بحضور تحصیلات کو روانہ کیا جاکر نیز ایک نقل برائے طباعت گزٹ اور ایک نقل برائے اشاعت ناظم سپرنٹنڈنٹ صاحب اسٹیٹ پریس اور ایڈیٹر روزنامہ ناظم کو بھیجی جائے۔ اصل و اسپ اجلاس کیا جائے۔ ۱۰ ر جنوری ۱۹۳۲ء دستخط ڈپٹی ریونیو منسٹر

حکم اجلاس جناب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر

کاشتکاران نیشکر کے لئے ضروری اعلان۔

بسلسلہ نرخ نیشکر برائے مختلف مراکز خرید نیشکر اعلان کیا جاتا ہے کہ ریاست ہذا کے لئے نیشکر کا نرخ خرید نیشکر بتاریخ ۱۴ ر جنوری ۱۹۳۲ء سے حسب ذیل ہو

حکم اجلاس صاحب سکریٹری بہا صنعت و حرفت

اعلان

رضا ٹیکسٹائل کیلئے امیدواران کی ضرورت ہے جنکو چھ مہینہ تک کارخانہ کے مختلف شعبوں میں کام سکھایا جائیگا۔ اور ریاست سے مندرجہ ذیل شرح کے مطابق وظائف دیئے جائینگے۔ بعد ازاں حسب استعداد و قابلیت تنخواہ دیگی۔

۱۔ پہلے ماہ میں کچھ نہیں۔

۲۔ دوسرے ۔ تیسرے ۔ چوتھے اور پانچویں ماہ میں پانچ روپیہ ماہوار۔

۳۔ چھٹے ماہ میں دس روپیہ ماہوار۔

امیدواروں کی عمر ۱۸ اور ۲۵ سال کے درمیان ہونا چاہئے۔ سروس سلکشن بورڈ کا سرٹیفکیٹ موجود ہونا ضروری ہے۔ امیدواران کم از کم اردو مڈل پڑھے ہوئے ہوں۔ انگریزی جاننے والوں کو ترجیح دیجائیگی۔ امیدواران کی صحت اچھی ہونا چاہئے۔ درخواستیں یکم فروری ۱۹۴۲ء تک دفتر صنعت و حرفت واقع سکریٹریٹ میں پیش کیجائیں۔

احکام سول جج صاحب

نمبر مسل ۳۳

مقدمہ عاشق علی ولد فدا علی قوم شیخ ساکن محلہ مسجد حبوندی پدہان سائل۔

بنام

رگھونندن پرشاد ولد رام گوپال قوم ویش ساکن کوچہ جاگل ۲ یوسف علی خاں ولد چمن خاں ساکن محلہ چاہ شیریں۔ ۳ اکبر علیخاں ولد احمد علیخاں ساکن محلہ چاہ شیریں ۴ ولد خاں ولد فیاض خاں ساکن محلہ مسجد کیت والی ۵ ابراہیم خاں ولد حسین خاں ساکن محلہ مسجد کیت والی ۶ پنڈت بہاری لال ولد کنہی لال ساکن محلہ راجدوارہ ۷ جگدیش پرشاد ولد رام جی مل ساکن محلہ گنج قدیم فریق ثانیان۔

درخواست ڈسچارج حسب دفعہ ۸۳ قانون دیوالیہ۔

حکم ہوا کہ

درخواست سائل نسبت ڈسچارج نامنظور ہو۔ دیوالیہ کو درخواست ڈسچارج پیش کرنے کی یکم اکتوبر ۱۹۴۳ء سے ایکسال کی توسیع دیجاتی ہے۔

۱۷ ر جنوری ۱۹۴۲ء

دستخط سول جج صاحب۔

نمبر مسل ۱۴

مقدمہ تنکن خاں ولد خان بہادر خاں قوم شیخ ساکن موضع ننکار تحصیل حضور دیوالیہ سائل۔

بنام

مٹن لال ڈگریدار ولد گورے لال سکنہ محلہ چاہ انجھا رام ۲ رامجی داس عرف نتھو مل ولد لالہ لال مل سکنہ محلہ گنج قدیم ۳ لالہ نتھو مل ولد لالہ لال مل ساکن گنج قدیم ۴ پرشوتم ولد شیو بخش ساکن گنج قدیم ۵ بانکے لال ولد رام سروپ ساکن محلہ گنج قدیم

و شرافت ولد ونا ساکن بلاسپور دروازہ و صابر ولد
چیدن ساکن محلہ پنجابیان و جوگل کشور ولد موہن لال
ساکن مستن گنج و حافظ محمد جان ولد احمد جان ساکن محلہ
شتر خانہ کہنہ و پنڈت رام سروپ ولد رام پرشاد ساکن
محلہ گنجہ علیم و مسماۃ نبوری بیگم بنت کریم اللہ قوم شیخ ساکن
موضع ناہکار حضور تحصیل۔

حکم ہوا کہ

سائل نے میعاد کے اندر درخواست ڈسچارج پیش
نہیں کی لہٰذا حکم قرارداد دیوالیہ مورخہ ۳۰ر جون ۱۹۴۱ء
منسوخ کیا جاتا ہے مسل داخل دفتر ہو۔

۱۱ر جنوری ۱۹۴۲ء

دستخط سول جج صاحب

نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور بابتہ ہفتہ دوم ماہ جنوری ۱۹۴۲ء

نام اجناس	حضور تحصیل	تحصیل ملک	تحصیل شاہ آباد	تحصیل بلاسپور	تحصیل سوار	تحصیل ٹانڈہ	کیفیت
گندم	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
نخود خالص	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
نخود کسہ آمیز	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	۔	
کسہ	۔		[illegible]	[illegible]	[illegible]	۔	
ماش	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
مونگ	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
مسور	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
جئی			۔	[illegible]	[illegible]	۔	
گوجئی	[illegible]		۔	[illegible]	[illegible]	۔	
عدس	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	۔	
ارہر			[illegible]	[illegible]	[illegible]	۔	
برنج	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
روغن زرد	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
روغن کنجد	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	۔	
روغن سیاہ	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
نمک سانبھر	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
نمک لاہوری			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
قند سیاہ	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
باجرہ	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رام پور)